جمعہ 29- ستمبر 2000ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسّمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعہ 29- ستمبر 2000ء- 1421 ہجری- 29 تبوک 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 222

رفیق اعلیٰ کو چن لیا

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے کہ وفات سے پہلے ہر نبی کو جنت میں اس کا ٹھکانا دکھایا جاتا ہے اور اسے اختیار دیا جاتا ہے (کہ دنیا میں رہے یا خدا کے حضور حاضر ہو جائے) جب حضورؐ کی آخری بیماری شروع ہوئی اور حضور نے فرمایا اللھم الرفیق الاعلیٰ اے اللہ اے میرے رفیق اعلیٰ۔ تو میں نے کہا اب حضور ہمیں اختیار نہیں کریں گے اور میں نے جان لیا کہ یہ وہی بات ہے جو آپ ہمیں بتایا کرتے تھے اور یہی آپ کے آخری کلمات تھے اللھم الرفیق الاعلیٰ۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب مرض النبیؐ حدیث 4104)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

20/ مئی 1904ء بمقام گورداسپور

نومبائعین کو نصائح بعد نماز عصر حیدر آباد دکن کے چند احباب نے بیعت کی۔ بیعت کے بعد تقریر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا:

آپ نے جو مجھ سے آج تعلق بیعت کیا ہے تو میں چاہتا ہوں کہ کچھ بطور نصیحت چند الفاظ تمہیں کہوں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ انسان کی زندگی کا کچھ اعتبار نہیں۔ اگر کوئی شخص خدا تعالیٰ پر ایمان رکھے اور پھر قرآن کریم پر غور کرے کہ خدا تعالیٰ نے کیا کچھ قرآن مجید میں فرمایا ہے تو وہ شخص دیوانہ وار دنیا کو چھوڑ خدا تعالیٰ کا ہو جائے۔ یہ بالکل سچ کہا گیا ہے کہ دنیا روزے چند عاقبت با خداوند۔ اب خدا تعالیٰ کے کلام سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کی طرف آنا چاہتا ہے اور فی الواقعہ اس کا دل ایسا نہیں کہ اس نے دین کو دنیا پر مقدم کیا ہو تو وہ خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل سزا ٹھہرتا ہے۔ ہم اس دنیا میں دیکھتے ہیں کہ اس کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے جب تک کافی حصہ اپنا ان کی طلب میں خرچ نہ کر دیں، وہ مقاصد حاصل ہونے ناممکن ہیں۔ مثلاً اگر طبیب ایک دوائی اور اس کی ایک مقدار مقرر کر دے اور ایک بیمار وہ مقدار دوائی کی تو نہیں کھاتا بلکہ تھوڑا حصہ اس دوائی کا استعمال کرتا ہے تو اس کو کیا فائدہ اس سے ہو گا؟ ایک شخص پیاسا ہے تو ممکن نہیں کہ ایک قطرہ پانی سے اس کی پیاس دور ہو سکے۔ اسی طرح جو شخص بھوکا ہے وہ ایک لقمہ سے سیر نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح خدا تعالیٰ یا اس کے رسولؐ پر زبانی ایمان لے آنا یا ایک ظاہری رسم کے طور پر بیعت کر لینا بالکل بے سود ہے۔ جب تک انسان پوری طاقت سے خدا تعالیٰ کی راہ میں نہ لگ جاوے۔ نفس کی خیر خواہی اسی میں ہے کہ انسان پورے طور پر وہ حصہ لے جو روحانی زندگی کے لئے ضروری ہے۔ صرف یہ خیال کہ میں (احمدی) ہوں کافی نہیں۔

میں نصیحت کرتا ہوں کہ آپ نے جو تعلق مجھ سے پیدا کیا ہے (خدا تعالیٰ اس میں برکت ڈالے) اس کو بڑھانے اور مضبوط کرنے کی فکر میں ہر وقت لگے رہیں۔ لیکن یاد رہے کہ صرف اقرار ہی کافی نہیں جب تک عملی رنگ سے اپنے آپ کو رنگین نہ کیا جاوے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) یعنی کیا انسانوں نے گمان کر لیا ہے کہ ہم آمنّا ہی کہہ کر چھٹکارا پالیں گے اور کیا وہ آزمائش میں نہ ڈالے جائیں گے۔ سو اصل مطلب یہ ہے کہ یہ آزمائش اسی لئے ہے کہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ آیا ایمان لانے والے نے دین کو ابھی دنیا پر مقدم کیا ہے یا نہیں؟

(ملفوظات جلد چہارم ص 21)

نتیجہ مقابلہ مضمون نویسی سہ ماہی سوم بعنوان "یتامیٰ کی خبر گیری"

خدام الاحمدیہ پاکستان

- اول- ملک وزیر خان ساجد صاحب مجلس اقامتہ الظفر ربوہ
- دوم- محمد شکر اللہ صاحب ڈسکہ سیالکوٹ
- سوم- نصیر احمد شریف صاحب ناصر آباد ربوہ
- چہارم- ناصر شبیر صاحب رحمت غربی ربوہ
- پنجم- مبارک احمد طاہر صاحب حافظ آباد
- ششم- عارف احمد طاہر صاحب ملیر کینٹ کراچی
- ہفتم- محمد آصف اکرم ورک صاحب کوٹ عبد المالک- شیخوپورہ
- ہشتم- وسیم احمد ستار صاحب- نارتھ کراچی
- نہم- عرفان سعید بدر صاحب وحدت کالونی لاہور
- دہم- ساجد لطیف صاحب نارتھ کراچی

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ- پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تیار گل داؤدی

گلشن احمد نرسری میں اس وقت تیار گل داؤدی "10 انچ، 12 انچ، 14 انچ کے گملوں میں موجود ہے احباب فوراً رابطہ کر کے تیار گل داؤدی حاصل کر لیں۔ یہ گملے سستے داموں مہیا کیے جا رہے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

کفالت یتامیٰ کی مبارک تحریک

جو دوست یتامیٰ کی خبر گیری اور کفالت کے خواہشمند ہوں ایسے احباب سے گذارش ہے کہ وہ اپنی خواہش اور مالی وسعت کے لحاظ سے جو رقم بھی ماہوار مقرر کرنا چاہیں اس کی اطلاع دفتر کفالت یکصد یتامیٰ دار الضیافت ربوہ کو دیکر اپنی رقوم "امانت کفالت یکصد یتامیٰ" صدر انجمن

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل 3/ اکتوبر 2000ء

12-35 a.m. ترکی پروگرام-
12-50 a.m. فرانسیسی پروگرام-
1-55 a.m. دینی تعلیمات
2-15 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر159
3-25 a.m. نارویجین سیکھئے-
4-05 a.m. تلاوت-خبریں-
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-10 a.m. لقاءمع العرب
6-10 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس-
6-40 a.m. اردو کلاس نمبر451
8-15 a.m. نارویجین سیکھئے-
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m. تلاوت-خبریں-
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس-
11-10 a.m. پشتو پروگرام-
12-05 p.m. دینی تعلیمات
12-35 p.m. لقاءمع العرب
1-35 p.m. اردو کلاس نمبر451
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت-خبریں-
4-40 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m. بنگالی ملاقات
(ریکارڈ:26 ستمبر2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر130
8-10 p.m. فرانسیسی پروگرام-
8-35 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت-
10-10 p.m. اردو کلاس
11-40 p.m. لقاءمع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 4/ اکتوبر 2000ء

12-45 a.m زندہ لوگ
1-05 a.m. بنگالی ملاقات-
2-05 a.m. ہماری کائنات-
2-35 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر130
4-05 a.m. تلاوت-خبریں-
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
4-55 a.m. لقاءمع العرب-
6-00 a.m. بنگالی ملاقات-
7-00 a.m. اردو کلاس
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام-
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر130
10-05 a.m. تلاوت-خبریں-
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-00 a.m. سواحیلی پروگرام-
11-55 a.m. ہماری کائنات-
12-25 p.m. لقاءمع العرب-
1-30 p.m. اردو کلاس
3-00 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت-خبریں-
4-35 p.m. اردو اسباق نمبر20
5-05 p.m. اطفال سے ملاقات
(ریکارڈ:27 ستمبر2000ء)
6-05 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر131
8-10 p.m. اردو اسباق
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-15 p.m. اردو کلاس
11-30 p.m. لقاءمع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 5/ اکتوبر 2000ء

12-25 a.m. فرانسیسی پروگرام
12-55 a.m. اطفال سے ملاقات-
(ریکارڈ:27 ستمبر2000ء)
2-00 a.m. مشغلے
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر131
3-30 a.m. اردو اسباق نمبر30
4-05 a.m. تلاوت-خبریں-
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
5-05 a.m. لقاءمع العرب-
6-05 a.m. اطفال سے ملاقات-
7-10 a.m. اردو کلاس-نمبر455
8-25 a.m. اردو اسباق نمبر20
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر131
10-05 a.m. تلاوت-خبریں-
10-35 a.m. چلڈرنز کارنر-
11-10 a.m. سندھی پروگرام-
12-15 p.m. مشغلے
12-45 p.m. لقاءمع العرب-
1-40 p.m. اردو کلاس-نمبر455
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت-خبریں-
4-35 p.m. ترکی سیکھئے-
5-00 p.m. لقاءمع العرب-
6-05 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر-
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-10 p.m. اردو کلاس-نمبر456
11-40 p.m. لقاءمع العرب-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید کو ضرور آگے بڑھانا چاہئے

○ تحریک جدید کا سال اختتام پذیر ہونے کو ہے۔ نئے سال کے اعلان پر ہمارے محبوب امام ایدہ اللہ تعالیٰ جملہ ممالک کی قربانیوں کا موازنہ پیش فرمائیں گے پاکستانی جماعتوں کو اولیت کا مقام حاصل کرنے کے لئے ہمہ وقتی محنت کرنے کی ضرورت ہے۔ عہدیدار حضرات موثر تحریص و ترغیب سے کام لیں۔ ہمارے پیارے امام ایدہ اللہ کا حسب ذیل ارشاد سنائیں اور وصولی کو جلد از جلد سو فیصدی حد تک عمل میں لانے کا اہتمام فرمائیں۔ ارشاد ہے۔

"جتنے چندے یورپ امریکہ اور افریقہ اور دیگر جماعتوں میں اس وقت نظر آ رہے ہیں یہ سارے تحریک جدید کے چندوں کی برکتیں ہیں جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے کہ یہ سارے فیوض تحریک جدید کے چندے ہی کے فیوض ہیں اور اس کو ضرور آگے بڑھانا چاہئے"

(از خطبہ مورخہ 84-10-25)

تحریک جدید کے اخراجات کی نوعیت تقاضا کرتی ہے کہ ماہ ستمبر میں ہی وصولی کا کام مکمل کرلیا جائے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صنعتی نمائش 2000ء مجلس خدام الاحمدیہ مقامی

○ مورخہ 15، 16 جولائی 2000ء مجلس خدام الاحمدیہ و اطفال الاحمدیہ مقامی کی مشترکہ صنعتی نمائش ایوان محمود ربوہ میں منعقد کی گئی۔ اس نمائش میں کمپیوٹر، الیکٹرونکس، دستکاری، ماڈلز، فوٹوگرافی، پینٹنگز و خطاطی اور متفرق شعبہ جات کی کل 644 اشیاء رکھی گئی تھیں، جن میں 321 اشیاء اطفال کی تھیں۔ افتتاحی تقریب صبح 8 بجے منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم کرنل ڈاکٹر عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ تھے۔ مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کی یہ نمائش اس لحاظ سے کامیاب رہی کہ اسے مرد حضرات اور خواتین نے الگ الگ اوقات میں کثیر تعداد میں دیکھا اور محظوظ ہوئے۔ اہم اشیاء میں فیکٹری ایریا کے عبدالرحمٰن صاحب کی ٹرین، سید عبدالسلام رضوان صاحب کی پینٹنگز، سید نادر سیدین صاحب کی مختلف قیمتی و نادر اشیاء، خواجہ سعادت احمد صاحب کے کمپیوٹر پارٹس، عبدالباسط صاحب کا ڈائنوسار کا ماڈل، بابر شبیر صاحب کا کیلنڈر، کوکب شہزاد صاحب کی مشینری، ذکاء اللہ صاحب کی چیئر لفٹ، اور احمد ریاض صاحب کی کھجور کی اشیاء وغیرہ شامل ہیں۔ اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تھے آپ نے اعزاز پانے والوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ دعا کے ساتھ اس نمائش کا اختتام ہوا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الفضل کو اپنے مشوروں اور آراء سے مطلع فرماتے رہیں

کوئی بچہ میٹرک اور کوئی بچی مڈل سے پہلے سکول نہ چھوڑے

ایسوسی ایشن آف کمپیوٹر پروفیشنلز کے ایک کم عمر ممبر کا اعزاز

○ شاہ زیب ولد شاہد منصور احمد ریٹائرڈ ونگ کمانڈر نے صرف 14 سال کی عمر میں جو "O Level" کے طالب علم ہیں قازقستان میں منعقدہ کمپیوٹرز فیلڈ سے متعلقہ ایک بین الاقوامی مقابلہ

International Competetion of Informatics (Computers) for Students-IMPC 2000

میں جو مورخہ 13 سے 18 جون 2000ء منعقد ہوا پاکستان کی نمائندگی کی اور سلور میڈل اور "Best Oral Presentation" کا انعام حاصل کرکے ملک و قوم کا نام روشن کیا۔

عزیزم شاہ زیب نے "Compression / Decompresion of Computer of Data Using Hufmann Codes" کے موضوع پر بین الاقوامی کمپیوٹر پروفیشنلز کے ایک بڑے اجتماع میں 20 منٹ کی Presentaion دی جسے شرکاء کی طرف سے بہت سراہا گیا۔ Presentation سے قبل 20 صفحات پر مبنی مواد حاضرین میں تقسیم کیا گیا اور آخر پر حاضرین کی طرف سے بہت اہم ٹیکنیکل سوالات کے تسلی بخش جوابات دئے اور تقریب کے ججز نے عزیزم شاہ زیب کو انعام کا حقدار قرار دیا۔

شاہ زیب انشاء اللہ 15- اکتوبر کو ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) کے زیر اہتمام ربوہ میں منعقد ہونے والی کمپیوٹرز کی نمائش اور سافٹ ویر مقابلہ AIESOFT 2000 میں حصہ لیں گے۔ شاہ زیب مستقبل میں انفارمیشن ٹیکنالوجی میں کوئی بڑا کام جو ملک قوم اور احمدیت کا پوری دنیا میں نام روشن کرنا چاہتے ہیں۔ احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد- مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"شہزادہ عبداللطیف کے لئے جو قربانی مقدر تھی وہ ہو چکی اب ظالم کا پاداش باقی ہے"

اللہ تعالیٰ کی قہری تجلی کے نشانات کا طویل سلسلہ

"آہ نادر شاہ کہاں گیا" کی پیشگوئی کا حیران کن ظہور

مکرم. ڈاکٹر مرزا سلطان احمد صاحب

قسط اول

حضرت مسیح موعود کے دعویٰ ماموریت سے چھ سال قبل' 1883ء میں آپ کو الہام ہوا۔

شاتان تذبحان (-)

یعنی دو بکریاں ذبح کی جائیں گی۔ اور زمین پر کوئی ایسا نہیں جو مرنے سے بچ جائے گا۔' یہ تو صاف نظر آ سکتا ہے کہ اس کا محض ظاہری مطلب نہیں لیا جا سکتا۔ ورنہ دو بکریوں کا ذبح ہونا کوئی ایسا امر نہیں جس کے متعلق اللہ تعالیٰ قبل از وقت اطلاع دے۔ اس الہام کے متعلق حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

"علم التعبیر کے مطابق شاۃ کی دو تعبیریں ہو سکتی ہیں۔ ایک تو عورتیں اور دوسرے نہایت مطیع اور فرمانبردار رعایا...... اس لئے زیادہ تر قرین قیاس یہی معنے ہو سکتے ہیں کہ دو آدمی جو اپنے بادشاہ کے نہایت فرمانبردار اور مطیع ہوں گے باوجود اس کے کہ انہوں نے کوئی جرم اپنے بادشاہ کا نہ کیا ہو گا اور اس کا کوئی قانون نہ توڑا ہو گا اور سزائے قتل کے مستحق نہ ہوں گے قتل کئے جاویں گے اور اس کے بعد ملک پر ایک عام تباہی آوے گی اور ہلاکت اس میں ڈیرے ڈالے گی۔"

(دعوۃ الامیر۔ انوار العلوم جلد 7 صفحہ 518)

یہ الہام بیس سال بعد پورا ہوا جب حضرت مسیح موعود کی زندگی میں' افغانستان میں دو احمدیوں کو بے دردی سے راہ مولا میں قربان کیا گیا۔

پہلے افغانستان کے بادشاہ' امیر عبدالرحمٰن کے حکم پر مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو صرف احمدی ہونے کے جرم پر سزائے موت دی گئی۔ پھر اس کے بیٹے امیر حبیب اللہ کے دور حکومت میں حضرت مولوی عبداللطیف صاحب کو صرف مذہبی عقائد کی بناء پر سنگسار کیا گیا۔

فرینک مارٹن کی گواہی

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کا واقعہ قریباً سو سال سے جماعت کے لٹریچر میں دہرایا جا رہا ہے اور ہمیشہ دہرایا جائے گا۔ آپ نے حق قبول کرنے کے لئے جس فراست اور جرأت کا مظاہرہ کیا اور جس معجزانہ استقامت سے آپ نے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کی قربانی پیش کی' یہ واقعات ہمیشہ پڑھنے اور سننے والوں کے لئے مشعل راہ بنے رہیں گے۔ کوئی ناواقف یا بدگمان یہ کہہ سکتا تھا کہ درحقیقت یہ واقعات اس طرح نہیں ہوئے تھے اور ان کے بیان میں مبالغہ کیا گیا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اس واقعے کو ایک ایسے انگریز کے قلم سے محفوظ کرا دیا جس کا جماعت احمدیہ سے دور کا تعلق بھی نہ تھا۔ یہ انگریز فرینک مارٹن (Frank Martin) تھا جو کہ امیر عبدالرحمٰن اور امیر حبیب اللہ کے دور میں آٹھ سال تک افغانستان کا چیف انجینئر رہا تھا۔ وہاں سے واپسی پر اس نے اپنی سرگزشت

"Under the absolute Amir"

کے نام سے شائع کی اور اس میں حضرت صاحبزادہ صاحب کے واقعہ کا تفصیلی ذکر کیا۔ فرینک مارٹن حضرت صاحبزادہ صاحب کی معجزانہ استقامت کا تو اقرار کرتا ہے اور ان کے کشوف کا بھی ذکر کرتا ہے لیکن ساتھ ہی اس شک کا بھی اظہار کرتا ہے کہ شاید یہ سب کچھ مسمریزم کے اثر کا نتیجہ تھا۔ یہ کوئی نئی بات نہیں۔ بہت سے دنیادار خوارق کو دیکھ کر اس قسم کے اندازے لگاتے رہتے ہیں۔ لیکن اس کے بیان کی دو باتیں نمایاں طور پر قابل ذکر ہیں۔

فرینک مارٹن لکھتا ہے کہ جب حضرت صاحبزادہ صاحب کو گرفتار کر کے امیر حبیب اللہ کے پاس لایا گیا تو آپ نے امیر کے سوالات کا اس ذہانت سے جواب دیا کہ اسے آپ پر ہاتھ ڈالنے کا کوئی موقع نہ ملا۔ اس نے آپ کو اپنے بھائی سردار نصراللہ خان کے حوالے کیا۔ سردار نصراللہ خان اپنے شدت پسند عقائد کی وجہ سے شہرت رکھتا تھا۔ اس نے آپ کو افغانستان کی اعلیٰ ترین مذہبی عدالت کے سامنے پیش کروایا۔ یہ عدالت مذہبی جرائم کے مقدمات کا فیصلہ کرتی تھی۔ سزائے موت ہونے کی صورت میں فیصلہ امیر کے پاس توثیق کے لئے بھجوایا جاتا تھا۔ یہ عدالت بارہ چوٹی کے علماء پر مشتمل تھی۔ جب مقدمہ چلا تو حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے جوابات سن کر اس عدالت نے آپ کو بری کر دیا۔ افغانستان جیسی جگہ پر باوجود عقائد کے اختلاف کے اور شاہی دباؤ کے' یہ فیصلہ حیران کن تھا۔ اغلباً حضرت صاحبزادہ صاحب کے علم اور نیک شہرت کی وجہ سے ان علماء نے اپنے ہاتھوں کو ظلم سے روکنے کا فیصلہ کیا۔

سردار نصراللہ خاں کا دباؤ

صاحبزادہ ابوالحسن قدسی صاحب کا بیان ہے کہ ان میں سے ایک عالم نے جن کا نام غالباً مولوی احمد جان قندھاری تھا' جب حضرت صاحبزادہ صاحب کے دلائل سنے تو اتنے متاثر ہوئے کہ کچھ عذر پیش کر کے اپنے آپ کو مباحثہ سے الگ کر لیا۔ قدسی صاحب مزید بیان کرتے ہیں کہ اس ناکامی کے بعد سردار نصراللہ نے صاحبزادہ صاحب کو اپنے دربار میں طلب کیا اور بہت درشتگی سے پیش آیا۔ اور کہا کہ یہ شخص میرے دربار کو پلید کر رہا ہے اسے دور کھڑا کرو۔ اس نے پھر امیر حبیب اللہ پر دباؤ ڈالنا شروع کیا کہ اگر ان کو قتل نہ کیا گیا تو افغانستان میں احمدیت پھیل جائے گی۔ امیر نے جواب دیا کہ میں نے یہ معاملہ میزان التحقیقات میں بھجوایا ہے' ان کی طرف سے کاغذات کا انتظار ہے۔ اس پر سردار نصراللہ خان نے جواب دیا کہ اگر آپ کاغذات کا انتظار کر رہے ہیں تو یہ سن لیں کہ جو حالات مجھے بتائے گئے ہیں ان کے مطابق اس شخص پر کوئی الزام نہیں لگ سکتا۔ یہ سردار نصراللہ کا اقرار تھا کہ صاحبزادہ صاحب کے دلائل کا علماء کے پاس کوئی جواب نہیں تھا۔ حالانکہ میزان التحقیقات ایک سرکاری ادارہ تھا جس میں سات آٹھ علماء شامل ہوتے تھے۔ اس ادارے کا کام حکومتی پالیسیوں کے متعلق مذہبی نقطہ نگاہ سے فتویٰ دینا ہوتا تھا۔ اس وقت میزان التحقیقات کا سربراہ مولوی عبدالرزاق تھا جو کہ حضرت صاحبزادہ صاحب کا اور احمدیت کا اشد مخالف تھا۔ فرینک مارٹن واضح طور پر لکھتا ہے کہ دوبارہ سردار نصراللہ نے عدالت پر دباؤ ڈالا کہ وہ حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب کے خلاف فیصلہ دیں لیکن اتنے دباؤ کے باوجود بارہ میں سے دس علماء نے آپ کے خلاف فیصلہ دینے سے صاف انکار کر دیا۔

(Under the Absolute Amir by Frank Martin Page 201-204)

اس کے بعد نصراللہ خان نے دو علماء یعنی مولوی عبدالرزاق اور قاضی عبدالرؤف قندھاری سے حضرت شہزادہ عبداللطیف صاحب کے سنگسار کیے جانے کا فتویٰ لیا اور امیر حبیب اللہ سے اس کی توثیق کرائی۔

ان دنوں کابل میں تین بھائی ڈاکٹر عبدالغنی' مولوی نجف علی اور مولوی محمد چراغ اعلیٰ عہدوں پر فائز تھے۔ ان کا تعلق جلال پور جٹاں' ضلع گجرات سے تھا۔ ان میں سے ڈاکٹر عبدالغنی مباحثے کے منصف بھی مقرر ہوئے تھے۔ ان تینوں بھائیوں نے حضرت صاحبزادہ صاحب کے خلاف مہم چلانے میں نمایاں کردار ادا کیا اور امیر کو بھی آپ کے خلاف بھڑکاتے رہے۔

صاحبزادہ صاحب کی کامیابی

یہ بات نہیں فراموش کرنی چاہئے کہ اس مقدمے سے قبل حضرت صاحبزادہ صاحب ڈیڑھ ماہ کی اذیت ناک جیل کاٹ چکے تھے۔ دوران مباحثہ آپ کے سر پر کئی سپاہی تلواریں سونت کر کھڑے تھے۔ اور چاروں طرف سے دشمنوں میں یوں گھرے ہوئے تھے جیسے بتیس دانتوں کے درمیان زبان ہوتی ہے۔ لیکن اس کے باوجود آپ کا دلائل میں اتنا واضح طور پر غالب آجانا' اپنی ذات میں ایک نشان تھا جو کابل کی زمین پر ظاہر ہوا۔ آپ کی برتری اتنی واضح تھی کہ مباحثہ تحریری کرایا گیا تھا اور اس کے کاغذات چھپا دیئے گئے تاکہ مخالفین کا پول نہ کھل جائے۔

صاحبزادہ صاحب کی پیشگوئی

دوسری اہم بات جو فرینک مارٹن نے لکھی ہے وہ یہ ہے کہ جب سزائے موت سننے کے بعد حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کو امیر حبیب اللہ کے سامنے لے جایا گیا تو آپ نے بھرے دربار میں ایک پیشگوئی فرمائی تھی۔ آپ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نے فرمایا تھا کہ اب اس ملک پر بہت بڑی تباہی آئے گی۔ اور سردار نصراللہ اور امیر حبیب اللہ بھی نقصان اٹھائیں گے۔ یہ بات کابل کے خواص و عوام میں مشہور بھی ہو گئی تھی۔ فرینک مارٹن لکھتا ہے کہ جس دن آپ کو سنگسار کیا گیا' اسی رات کابل میں ایک خوفناک آندھی آئی۔ اور لوگ کہنے لگے کہ یہ صاحبزادہ صاحب کی روح جا رہی ہے۔ جیسا کہ حضرت مسیح موعود نے تذکرۃ الشہادتین میں تحریر فرمایا ہے کہ اس رات آسمان سرخ ہو گیا تھا۔

کابل میں ہیضہ کی وبا

یہ انگریز اپنی کتاب میں آپ کی پیشگوئی کے پورا ہونے کا بھی ذکر کرتا ہے۔ اس واقعہ کے معاً بعد کابل میں ہیضہ پھوٹ پڑا۔ یہ وبا اپنی آمد کے وقت اور شدت میں غیر معمولی تھی۔ حضرت صاحبزادہ صاحب کی پیشگوئی شہرت پا چکی تھی چنانچہ شہر میں سراسیمگی پھیل گئی۔ وبا اتنی شدید تھی کہ قبرستان اور شہر کے درمیان سڑک جنازوں سے بھری رہتی تھی۔ صبح کو کچھ لوگ اپنے رشتہ داروں کو دفنا کر آتے اور شام کو خود ان کا جنازہ تیار ہوتا۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ جو لوگ معصوموں پر ظلم کرتے ہوئے شیر بن رہے ہوں' جب حقیقی شجاعت کا موقع آئے تو سب سے زیادہ بزدل ثابت ہوتے ہیں۔ کچھ ایسا ہی حال امیر حبیب اللہ اور ان کے بھائی سردار نصراللہ کا تھا۔ یہ ملک کے حکمران تھے' بجائے اس کے کہ اس خوفناک وبا کے دنوں میں کابل کے لوگوں کو بچانے کے لئے جدوجہد کرتے' انہیں سوائے بھاگنے اور اپنی جان بچانے کے لئے کچھ نہیں سوجھ رہی تھی۔ امیر حبیب اللہ نے وبا کے آغاز میں ہی اپنا سازوسامان کابل سے باہر یاغمان بھجوا دیا۔ اگلے روز خود بھی وہاں جانے والے تھے کہ کابل کے گورنر نے آکر مشورہ دیا کہ اگر آپ اس طرح کابل کو چھوڑ کر چلے گئے تو پھر واپس یہاں نہیں آسکیں گے۔ جب امیر شہر میں ٹھہر گئے تو مجبوراً سردار نصراللہ کو بھی رکنا پڑا۔

یہ ٹھیک ہے کہ وبا کے دنوں میں کچھ احتیاطیں کرنی پڑتی ہیں۔ بعض صورتوں میں شہر سے باہر بھی منتقل ہونا پڑتا ہے۔ لیکن اس کے ساتھ حکام کا یہ بھی فرض ہے کہ ایسے دنوں میں عوام کی خبر گیری کریں۔ نہ کہ صرف اپنی جان بچانے کی کوشش کریں۔ انہی سالوں میں انگریزوں کی مثال ان کے سامنے تھی۔ جب پنجاب میں طاعون پھوٹ پڑی تو انگریز حکام علاقہ چھوڑ کر بھاگ نہیں گئے تھے بلکہ طاعون کا مقابلہ کرنے کے لئے پورا نظم و نسق قابل تعریف طریق پر چلانے کی کوشش کرتے رہے تھے۔ فرینک مارٹن کے مطابق ہیضہ اور زلزلے دو ایسی چیزیں تھیں' جن سے افغانستان کا شاہی خاندان بہت ڈرتا تھا۔ جب امیر حبیب اللہ کے والد امیر عبدالرحمٰن کے عہد میں کابل میں ہیضہ پھیلا تو باوجود اپنی بارعب بلکہ سفاک شخصیت کے وہ حواس باختہ ہو کر کابل چھوڑ کر بھاگ گئے۔ اس کے برعکس اس وقت کابل میں ایک انگریز لیڈی ڈاکٹر مسز ڈیلی موجود تھی۔ اس نے کابل میں رہ کر مریضوں کی خدمت کی اور لوگوں کو اس حال میں چھوڑ کر چلے جانا گوارا نہ کیا۔ یہی امیر عبدالرحمٰن تھے جنہوں نے حضرت صاحبزادہ صاحب کے شاگرد مولوی عبدالرحمٰن صاحب کو محض احمدی ہونے کی بناء پر قتل کروا دیا تھا۔ سردار نصراللہ اور امیر حبیب اللہ نے سفاکی بزدلی اور احمدیت کی دشمنی کو اپنے والد سے ورثے میں پایا تھا۔

دونوں بھائی مجبوراً کابل میں ٹھہر تو گئے لیکن ان کی حالت قابل دید تھی۔ مارٹن اپنی کتاب میں لکھتا ہے کہ ہیضے کے علاوہ صاحبزادہ صاحب کی پیشگوئی کی دہشت ان پر غالب آچکی تھی۔ امیر حبیب اللہ نے اپنے آپ کو دو کمروں تک محدود کر لیا۔ وہ خود ان سے باہر نہیں نکلتے تھے اور چند لوگوں کے علاوں کسی کو امیر سے ملنے کی اجازت نہیں تھی۔ سردار نصراللہ زیادہ تر وقت اپنے کمرے میں مصلّٰی پر بیٹھا رہتا تھا۔ سب احتیاطوں کے باوجود شاہی محلات میں بھی اموات شروع ہو گئیں۔ جب سردار نصراللہ کی بیوی کا ہیضے سے انتقال ہوا تو وہ صدمے سے نیم دیوانہ ہو گیا۔ پھر اس کا بیٹا بھی مر گیا۔ کابل کے لوگ اس تباہی کو صاحبزادہ عبداللطیف صاحب پر ہونے والے ظلم اور آپ کی پیشگوئی کا نتیجہ سمجھ رہے تھے۔ وہ اس پیشگوئی کی صداقت کے گواہ بن چکے تھے۔ مارٹن کا قلم تو یہاں پر رک جاتا ہے لیکن تقدیر کا قلم چلتا رہا۔ افغانستان کی زمین نے ابھی اور بہت سے دردناک مناظر دیکھنے تھے۔ امیر حبیب اللہ اور سردار نصراللہ نے اپنے ظلم کا خمیازہ ابھی بھگتنا تھا۔

"(Under the Absolute Amir" Page 201-204")

آہ نادر شاہ کہاں گیا؟

ان سب واقعات کے ذکر کے بعد حضرت مسیح موعود نے تذکرۃ الشہادتین میں تحریر فرمایا تھا

"شہزادہ عبداللطیف کے لئے جو (قربانی) مقدر تھی وہ ہو چکی اب ظالم کا پاداش باقی ہے"

(تذکرۃ الشہادتین صفحہ 58)

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی پیشگوئی پوری ہو کر اہل افغانستان کے لئے ایک نشان بن چکی تھی۔ اس پس منظر میں 3 مئی 1905ء کو صبح کو حضرت مسیح موعود کو خواب میں لکھا ہوا دکھایا گیا۔

"آہ نادر شاہ کہاں گیا"

اس وقت نادر شاہ نام کی کوئی شخصیت عالمی منظر پر موجود نہیں تھی۔ لیکن ان الفاظ سے دو باتیں معلوم ہوتی تھیں۔

1۔ نادر شاہ نام کی ایک شخصیت عالمی منظر پر نمودار ہو گی۔

2۔ پھر یہ شخصیت اچانک اور قابل افسوس طریق پر منظر سے غائب ہو جائے گی۔

گو اس الہام کے الفاظ میں ذکر نہیں تھا لیکن بعد کے حالات نے دکھایا کہ یہ الہام درحقیقت افغانستان کے متعلق تھا۔ لیکن اس کے پورا ہونے سے قبل ابھی بہت سے واقعات ظاہر ہونے تھے۔ اور افغانستان نے بہت سے جلالی نشانات کا گواہ بننا تھا۔

امیر حبیب اللہ شکار کے شوقین تھے۔ فروری 1919ء میں وہ اپنے احباب سمیت یاغمان کے علاقے میں شکار کے لئے گئے۔ ان کے بھائی نصراللہ بھی ان کے ہمراہ تھے۔ ان کے معتمد خاندان مصاحبان گھرانے کا ایک فرد احمد شاہ خان ان کے حفاظتی دستے کا نگران تھا۔ امیر حبیب اللہ کو یہ علم نہیں تھا کہ وہ شکار کرنے کی بجائے خود شکار ہو جائیں گے اور حالات اس سمت پر چل نکلیں گے جس کے نتیجے میں بالآخر بادشاہت ان کی اولاد کے ہاتھ سے نکل کر اس شخص کے خاندان میں چلی جائے گی جو آج ان کی حفاظت کر رہا تھا۔

امیر حبیب اللہ قتل ہو گیا

20 فروری کی صبح کو امیر حبیب اللہ اپنے خیمے میں مردہ پائے گئے۔ قاتل نے کان پر ایک گولی مار کر ان کی زندگی کا خاتمہ کر دیا تھا۔ جس شخص نے بادشاہت کے تکبر میں صاحبزادہ صاحب کو اس ظالمانہ طریق پر سنگسار کروایا تھا' خود اس خاموشی سے قتل ہوا کہ اس کے اردگرد موجود لوگوں کو بھی خبر نہ ہوئی۔ ان کے قتل کے ساتھ افغانستان میں وہ کھیل شروع ہوا جو تاریخ میں بار بار دہرایا گیا ہے۔ اب اقتدار کے لئے بھائی بھائی کا گلا کاٹنے کے لئے تیار تھا۔

اس وقت افغانستان کی بساط کے اہم مہرے مختلف جگہوں پر بکھرے ہوئے تھے۔ سردیوں کی وجہ سے اکثر بااثر شخصیات کابل کی بجائے جلال آباد میں مقیم تھیں۔ سردار نصراللہ شکار میں اپنے بھائی کے ساتھ گئے ہوئے تھے۔ امور سلطنت میں بہت عمل دخل ہونے کی وجہ سے اور اس وجہ سے بھی کہ اکثر مولوی ان کے ساتھ تھے ان حالات میں ان کی بہت اہمیت تھی۔ امیر حبیب اللہ کے سب سے بڑے بیٹے اور ولی عہد عنایت اللہ جلال آباد سے کابل روانہ ہو چکے تھے لیکن اپنے والد کے قتل کی وجہ سے انہیں جلال آباد واپس آنا پڑا۔ کابل میں امیر حبیب اللہ کے تیسرے بیٹے امان اللہ بطور گورنر موجود تھے۔ سرکاری خزانہ اور خاطر خواہ فوج ان کے پاس تھی۔

سردار نصراللہ کی بادشاہت اور دستبرداری

جلال آباد میں شاہی خاندان کے اکثر افراد اور دیگر بااثر شخصیات نے عنایت اللہ کو کمزور امیدوار سمجھتے ہوئے سردار نصراللہ کو بادشاہ بنانے کا اعلان کیا۔ علماء کی بھاری اکثریت اس فیصلے کی پشت پناہی کر رہی تھی۔ حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کے خلاف سازش میں سب سے اہم کردار ادا کرنے والے سردار نصراللہ اب افغانستان کے بادشاہ بن چکے تھے۔ اب تک یہ بات ان کے ذہن سے محو ہو چکی تھی کہ صاحبزادہ صاحب نے ان کے بدانجام کی پیشگوئی فرمائی تھی اور یہ انجام اب نزدیک تھا۔

یہ صورت حال دیکھی تو مقتول بادشاہ کے تیسرے بیٹے امان اللہ نے کابل میں اپنے آپ کو بادشاہ بنانے کے لئے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کئے۔ پہلے انہوں نے اپنے چچا سردار نصراللہ اور ان کے حامیوں پر الزام لگایا کہ وہ ان کے والد کے قاتلوں کو پکڑنے کی کوشش نہیں کر رہے بلکہ ان کے قتل میں ملوث ہیں۔ پھر امان اللہ نے اپنی تخت نشینی کا اعلان کر دیا۔ اقتدار کی اس چھینا جھپٹی میں فوجیوں کی وفاداریاں بہت اہم کردار ادا کر رہی تھیں۔ امان اللہ نے ان کی وفاداریاں خریدنے کے لئے یہ چال چلی کہ سپاہی کی تنخواہ 11 روپے سے بڑھا کر 20 روپے کرنے کا اعلان کر دیا۔ یہ نسخہ بہت کامیاب رہا۔ جب فوجیوں نے 9 روپے ماہوار کا نفع دیکھا تو ان کی حمایت کا رخ امان اللہ کی طرف ہو گیا۔ حتیٰ کہ سردار نصراللہ کے اردگرد موجود فوجی بھی امان اللہ کے طرفدار بننے لگے۔ سردار نصراللہ کے لئے یہ موقع جرأت دکھانے کا تھا۔ ان کے احباب نے مشورہ دیا کہ حالات قابو کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ کابل کی طرف پیش قدمی کریں۔ لیکن پہلے کی طرح وہ بیدار مغزی اور جرأت سے خالی نکلے۔ اپنی تخت نشینی کے ایک ہی ہفتے کے بعد انہوں نے گھٹنے ٹیک دیئے۔ 27 فروری کو انہوں نے امان اللہ کے نام اپنی دستبرداری اور ان سے وفاداری کا خط لکھا۔

عطیۂ خون دیکر
دکھی انسانیت کی
خدمت کیجئے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطوط آراء تجاویز

محترم حنیف احمد محمود صاحب

اسلام آباد سے لکھتے ہیں۔ یوم آزادی آیا اور پٹاخوں' شرلیوں' کھلے سائیلنسر والے موٹر سائیکلوں کی آوازوں اور سیرو تفریح میں گزر گیا' شاید ہی کسی نے مقاصد پاکستان پر غور کیا ہو' اس دفعہ 14۔ اگست کے اخبارات کو خاکسار نے اس حوالہ سے پڑھا کہ قائداعظم کیسا پاکستان چاہتے تھے اور ہم کہاں کھڑے ہیں۔ اور کس سمت جا رہے ہیں۔ اس کی کچھ جھلک "شذرات" کے طور پر غیروں ہی کے الفاظ میں بجھوا رہا ہوں۔ کافی عرصہ کے بعد حاضر ہوا ہوں' ورنہ اب تو ہر روز کے تازہ شمارہ کی تازہ معلومات پر مبارکباد دینے کو دل چاہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کا اور آپ کے کارکنان کا حافظ و ناصر ہو اور الفضل کو مزید بہتر بنانے اور احباب جماعت کے لئے مفید بنانے کی توفیق دے۔ آمین

محترم ثناء اللہ بلتستانی صاحب

دم سم ناروِرن ایریاز سے لکھتے ہیں۔ الفضل کا معیار بہت ہی اعلیٰ ہو گیا ہے اور اس میں شامل مضامین اور تحریرات آپ کے اعلیٰ ذوق اور اس کے معیار کے لئے آپ کی کوششوں کی عکاسی کرتی ہیں۔ خاص طور پر صفحہ اول پر احادیث مبارکہ' حضرت اقدس مسیح موعود کے مقدس کلمات اور خلفائے احمدیت کے خطابات کے اقتباسات کے مضامین میں ہم آہنگی بہت اعلیٰ اور عمدہ ہوتی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کوششوں میں برکت ڈالے۔ آمین۔

محترم نعیم طاہر سون صاحب

جہلم سے لکھتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے الفضل کا معیار روز بروز بلند تر ہوتا جا رہا ہے اور اس میں بہت ہی اچھے علمی و تحقیقی مضامین شائع ہوتے ہیں جن سے نہ صرف اپنے احباب مستفید ہوتے ہیں بلکہ مہمان احباب بھی الفضل مانگ کر ذوق و شوق سے پڑھتے ہیں۔

میرے ایک دوست جو جہلم شہر سے شائع ہونے والے ایک ہفت روزہ اخبار کے مالک و ایڈیٹر ہیں اور کئی قومی اخبارات مثلاً روزنامہ خبریں' دن اور مرکز وغیرہ کی رپورٹنگ کرتے ہیں۔ وہ جب بھی ملتے ہیں الفضل کا مطالبہ کرتے رہیں اور کہتے ہیں کہ میں اپنے اخبار اور دیگر متعلقہ اخبارات میں آپ کے اخبار الفضل کی معلومات بے نام شائع کراتا رہتا ہوں۔ ان کا کہنا ہے کہ الفضل ایک نہایت بلند پایہ اخبار ہے۔ اگر یہ احمدیوں کا نہ ہوتا تو بہت ہی مقبول عام روزنامہ ہوتا۔ (خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ بہت ہی مقبول روزنامہ ہے' دنیا کے متعدد ممالک میں پڑھا جاتا ہے اور پاکستان کے کسی بھی اخبار سے زیادہ ممالک میں اس کو پڑھنے اور چاہنے والے موجود ہیں۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ سب امتیازات اس اخبار کو احمدی ہونے کی وجہ سے ہی حاصل ہیں)۔

محترم نوید عمران انجم صاحب

حافظ آباد سے لکھتے ہیں۔ فخر الحق شمس صاحب کی طرف سے الفضل میگزین میں چھپنے والی معلومات بہت پسند ہیں۔ ہفتہ میں ایک دو دفعہ احباب جماعت کو ضرور یہ معلومات پڑھ کر سناتا ہوں۔ اللہ انہیں جزائے خیر دے۔ قومی دنوں کے حوالہ سے جو مضمون چھپتے ہیں وہ مجھے بے حد پسند ہیں۔ مثلاً "خون جگر سے اس کے سجائیں گے بام و در" کے مضامین کا سلسلہ جو پروفیسر راجا نصر اللہ خان صاحب نے بڑی محنت سے تیار کیا تھا بہت مفید تھا۔ اسی مضمون کی روشنی میں خاکسار نے اپنے حلقے کی اکثر جماعتوں میں جا کر 14۔ اگست اور 6 ستمبر کی نسبت سے جماعت احمدیہ کی قربانیوں کا ذکر کیا اور مجالس سوال و جواب میں قیام پاکستان میں جماعت احمدیہ کا کردار اور احمدی سپوتوں کے کارنامے بیان کئے تو وہ حیران رہ گئے اور اقرار کیا کہ جماعت احمدیہ واقعی ایک محب وطن جماعت ہے۔ اور اس طرح جن احباب کا اخبار الفضل سے رابطہ نہیں ہے ان تک بھی یہ معلومات بہم پہنچائی ہیں۔ خاکسار آپ کے ساتھ ساتھ الفضل میں مضامین لکھنے والے جملہ احباب کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ تمام لوگوں کو اس کی جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

محترم عبدالخالق سولنگی صاحب

حیدر آباد سے لکھتے ہیں۔ روزنامہ الفضل کا معیار اور انداز یکسر بدل چکا ہے اور بہت بھلا لگتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مزید چار چاند لگائے اور دشمن کے ہر شر سے محفوظ رکھے۔ آمین۔ الفضل میں لکھنا ایک مشکل امر ہے اور ہر کس و ناقص کی مجال کہاں کہ الفضل کے معیار کی تحریر لکھ سکے۔ تاہم ایک سندھی مضمون کا ترجمہ ارسال کر رہا ہوں۔

محترم ناصر جمال صاحب فیصل

آباد سے لکھتے ہیں' جب تک اخبار الفضل کو من و عن پڑھ نہ لیا جائے اسے چھوڑنے کو جی نہیں چاہتا۔ ہماری تو دعا ہے کہ خدا تعالیٰ آپ سب کو اور توفیق دے کہ اس اخبار کو اور نکھاریں اور خوبصورت پھولوں سے سجائیں۔ اچھے اچھے مضامین دیکھنے اور پڑھنے کو ملیں' خدا کرے الفضل دن دگنی اور رات چوگنی ترقی کرے میری تجویز ہے کہ جس صفحہ پر آپ خبروں کو دوہرا کے لکھتے ہیں وہ صفحہ بچوں کے لئے مخصوص کر دیا جائے تو بہتر ہو گا۔ کیونکہ وہ خبریں پہلے لوگ اخبار میں پڑھ چکے ہوتے ہیں۔ وہ کئی لوگ نہیں پڑھتے۔ یہ میری تجویز ہے کوئی حکم تو نہیں' ویسے آپ جو مناسب سمجھیں کریں۔

محترم پروفیسر میاں محمد افضل صاحب

لاہور سے لکھتے ہیں۔ الفضل میں بڑے مفید اور مختلف النوع مضامین شائع ہو رہے ہیں۔ بعض بڑے خوبصورت بھی ہیں۔ 8 ستمبر 2000ء کے اخبار میں محترمہ نسیم ناہید صاحبہ کا مضمون بعنوان صوبیدار میجر عبدالقادر صاحب اس زمرہ میں آتا ہے اس کی ابتداء میں انہوں نے جو "دیدہ زیب پینٹنگ" پیش کی ہے اس سے متعارف ہو کے بہت لطف آیا۔ واقعات بڑے ایمان افروز ہیں' اللہ تعالیٰ ان کے قلم میں برکت ڈالے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو خیریت سے رکھے اور آپ کا اخبار حضور انور اور قارئین کی خوشنودی حاصل کرتا رہے۔ آمین۔

حامد کریم محمود صاحب مربی انچارج پولینڈ

مکرم محترم مولانا عبدالحکیم اکمل صاحب

سابق مربی انچارج ہالینڈ

خاکسار یکم نومبر 1984ء کو فیملی سمیت جب KLM کی فلائیٹ پر کراچی سے ایمسٹرڈیم پہنچا تو ایئر پورٹ پر استقبال کرنے والوں میں مولانا مرحوم جو اس وقت مشنری انچارج تھے کو پایا۔ بہت پیار سے ملے اور سیدھے بیت مبارک ہیگ میں لے کر گئے۔ اس وقت ان کی فیملی ابھی ربوہ میں تھی اور آپ اکیلے مشن میں رہتے تھے۔ نومبر 84ء سے جون 85ء تک ہم نے یہ عرصہ اکٹھے بیت مبارک کے اوپر مشن ہاؤس میں گزارا۔ بہت ہی سادہ اور نفیس طبیعت تھی۔ کافی عرصہ سے ذیابیطس وغیرہ کی تکلیف تھی کھانے میں پرہیز کرتے تھے۔ جون 1985ء میں جماعت نے نن سپیٹ ہالینڈ میں بیت النور کی وسیع و عریض عمارت خریدی تو حضور ایدہ اللہ کے ارشاد پر خاکسار وہاں منتقل ہو گیا اور 1989ء کے آخر تک خاکسار مکرم اکمل صاحب کے نائب کے طور پر کام کرتا رہا۔ اس سارے عرصہ میں مجھے نہیں یاد کہ کبھی کوئی سختی کی ہو طبیعت میں حلیمی اور بھولا پن تھا۔ خاکسار کے بچوں کے ساتھ بھی آخر عمر تک بہت شفقت فرماتے رہے۔

دسمبر 1984ء میں حضور ایدہ اللہ پاکستان سے ہجرت کے بعد پہلی بار ہالینڈ مشن دورہ پر تشریف لائے۔ مشن ہاؤس کے کمرے خالی کر کے ہم سارے بیت الذکر کے سامنے ایک Pension میں منتقل ہو گئے۔ اکمل صاحب بیت الذکر کے فرش پر ہی سو جاتے تھے۔ طبیعت میں نمائش و نمود بالکل نہیں تھی۔ ڈچ احمدیوں کی جن میں مکرم ہبتہ النور فرحان صاحب امیر ہالینڈ' مکرم عبدالحمید صاحب جو لمبا عرصہ تک جنرل سیکرٹری رہے اور اب بھی ماشاء اللہ جماعتی خدمات میں آگے آگے ہوتے ہیں اور اسی طرح دوسرے بے شمار ڈچ احباب کی احسن رنگ میں تربیت کی ڈچ زبان پر بہت عبور حاصل تھا۔ کئی جماعتی کتب کا ڈچ زبان میں ترجمہ کیا جو کہ اپنوں کے علاوہ دوسروں میں بھی کافی مقبول ہوئیں۔

بیت النور نن سپیٹ کی خرید کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ نے جو کمیٹی مقرر فرمائی آپ بھی اس کے ممبر تھے۔ ہالینڈ کے مختلف شہروں میں بے شمار بڑی بڑی بلڈنگیں دیکھنے کے بعد جب کمیٹی کے ممبران اس عمارت کو دیکھنے آئے جو اب بیت النور ہے تو سب احباب کو یہ عمارت ہر لحاظ سے پسند آئی۔ مکرم مولانا اکمل صاحب نے باجماعت نماز وہاں پڑھائی حالانکہ ابھی خرید کا مرحلہ طے نہیں ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ نے یہ دعا قبول فرمائی اور جماعت کو ایک بہت بڑا تحفہ عطا ہوا۔

مولانا اکمل صاحب نے قریباً ساری زندگی بطور مربی ہالینڈ میں گزاری سوائے اس عرصہ کے جب آپ مختلف اوقات میں اپنا معینہ عرصہ پورا کر کے واپس ربوہ جاتے رہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے پرائیویٹ سیکرٹری کے طور پر بھی آپ کو خدمت کا موقع ملا۔

چند سال قبل ریٹائرمنٹ بیماری کی بناء پر مل گئی تھی لیکن عملی طور پر بیت ہیگ میں باقاعدگی سے جمعہ پڑھاتے اور نن سپیٹ میں آکر نماز عید اور دوسری تقاریب وغیرہ میں حصہ لیتے رہے۔

جماعت ہالینڈ کے لئے ایک بہت دعاگو بزرگ تھے مکرم مولوی غلام احمد بشیر صاحب جو ایک زمانہ میں لاہوری احمدیوں میں جا شامل ہوئے تھے۔ ہیگ میں بیت مبارک کے قریب رہتے تھے اور ان کے (لاہوریوں کے) امام بن گئے تھے۔ مکرم اکمل صاحب کی توجہ اور رابطے سے دوبارہ ان کو بیعت کر کے جماعت احمدیہ مبایعین میں شامل ہونے کی توفیق ملی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو نیک اور قابل اولاد سے نوازا۔ عزیزان شعیب زبیر اور داؤد جماعتی کاموں میں آگے آگے ہوتے ہیں اور دنیاوی لحاظ سے بھی اعلیٰ مراتب حاصل ہوئے ہیں جو نیک والد کی دعاؤں کا ثمرہ ہیں اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمارے پیارے ساتھی کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ہالینڈ میں جنازہ کی ادائیگی کے بعد موصی ہونے کی وجہ سے ربوہ بہشتی مقبرہ میں تدفین ہوئی۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے تین بیٹوں اور ایک بیٹی راشدہ سے نوازا۔ بیٹی کو آخری بیماری میں بہت یاد کرتے رہے وہ آجکل اپنے میاں کے ساتھ لاہور میں رہتی ہے۔

اللہ تعالیٰ مرحوم کی اہلیہ محترمہ اور تمام بچوں کا حامی و ناصر ہو اور صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر **بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر32951 میں نواز احمد ولد بشارت احمد نسیم قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-5-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد نواز احمد ولد بشارت احمد نسیم کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ وصیت نمبر28132 سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 بشارت احمد نسیم والد موصی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32952 میں محی الدین مبشر ولد محمد ظہورالدین احمد صاحب قوم ہرل پیشہ ملازمت عمر48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-6-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/4000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محی الدین مبشر کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 نواز احمد مسل نمبر32951 گواہ شد نمبر2 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28132۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32953 میں عائشہ خالدہ بنت محی الدین مبشر صاحب قوم ہرل پیشہ طالب علمی عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-6-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ عائشہ خالدہ بنت محی الدین مبشر کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28132 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد نسیم مسل نمبر 32949۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32954 میں نائلہ عصمت بنت محی الدین مبشر صاحب قوم ہرل پیشہ طالب علمی عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 96-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نائلہ عصمت بنت محی الدین مبشر کہکشاں کالونی فیصل آباد گواہ شد نمبر1 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ وصیت نمبر28132 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد نسیم مسل نمبر32949۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32955 میں نادیہ فرحت بنت محی الدین مبشر قوم ہرل پیشہ طالب علمی عمر15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمندری ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-6-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ نادیہ فرحت کہکشاں کالونی سمندری ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 لئیق احمد مشتاق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28132 گواہ شد نمبر2 بشارت احمد نسیم مسل نمبر 32949۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32956 میں آصفہ سمیرا بنت طاہر احمد صاحب قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 2000-7-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ آصفہ سمیرا بنت طاہر احمد وارڈ نمبر5 چک جھمرہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد ناظر حسین مرحوم امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر 28163۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32957 میں آصف طاہر ولد طاہر احمد صاحب قوم قوم جٹ بٹر پیشہ طالب علمی عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک جھمرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-7-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد آصف طاہر وارڈ نمبر5 چک جھمرہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر1 طاہر احمد ولد ناظر حسین امیر حلقہ چک جھمرہ ضلع فیصل آباد گواہ شد نمبر2 محمد شفیق مربی سلسلہ وصیت نمبر28163۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32958 میں مبارک احمد ولد عبدالحمید صاحب آصف قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مدینہ ٹاؤن فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد مبارک احمد ولد عبدالحمید آصف 7-X-27 مدینہ ٹاؤن فیصل آباد گواہ شد نمبر1 حامد منصور وصیت نمبر23781 گواہ شد نمبر2 حافظ مسرور احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر29334۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

مسل نمبر32959 میں محمد رفیق خان ولد مکرم عبدالعزیز خان قوم پٹھان پیشہ فارغ از کار عمر72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حافظ آباد ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2000-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ دکان برقبہ 5-9 X 8-4 واقع بالمقابل تھانہ حافظ آباد مالیتی-/600000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع نزد گورنمنٹ گرلز ہائی سکول حافظ آباد مالیتی-/400000 روپے۔ 3۔ نقد رقم حبیب بینک-/17893 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی

باقی صفحہ 7 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم شاہد احمد سعدی صاحب نائب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم محمد سلیم احمد صاحب محتسب۔ نظارت امور عامہ ربوہ 24۔ ستمبر کو دفتر کام کرتے ہوئے اچانک بیمار ہوئے تھے۔ فضل عمر ہسپتال کے CCU وارڈ میں داخل رہنے کے بعد اب اللہ کے فضل سے بہت بہتر ہیں۔

احباب سے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم رانا محمد قاسم صاحب دارالعلوم جنوبی نمبر 2 ربوہ کے والد محترم رانا بیناامین صاحب ریٹائرڈ چونگی محرر بلدیہ ربوہ ایک عرصہ سے آنکھوں کے مرض میں مبتلا ہیں نظر بہت کمزور ہوگئی ہے۔

○ مکرم منور احمد قریشی صاحب سابق قائد مجلس و اسیر راہ مولیٰ راولپنڈی پچھلے سات ماہ سے شوگر اور دیگر عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں۔

○ محترمہ نازیہ تبسم صاحبہ بنت مکرم مشتاق احمد صاحب طاہر دارالرحمت شرقی ربوہ گردوں کی خرابی اور پھیپھڑوں میں پانی پڑ جانے کی وجہ شدید بیمار ہیں بغرض علاج لاہور منتقل کیا گیا ہے۔

○ محترم رانا عبدالحکیم خان صاحب کاٹھ گڑھی صدر جماعت احمدیہ گڑھ موڑ ضلع جھنگ انجائنا کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

محترم ریاض احمد صاحب آف کوٹلی آزاد کشمیر گردوں اور بلڈ پریشر کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ ان سب مریضوں کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمود احمد منیب صاحب مربی سلسلہ لکھتے ہیں محترمہ مطلوب بیگم صاحبہ زوجہ مکرم چوہدری احمد خاں صاحب آف اور حماں ضلع سرگودھا راولپنڈی ملٹری ہسپتال میں 19 ستمبر بروز منگل بوقت شام بعمر تقریباً اڑتالیس سال وفات پاگئیں۔

ان کا جسد خاکی اور حماں لایا گیا جہاں پر مکرم ماسٹر نذیر احمد صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔

مرحومہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے گیارہ بیٹیوں اور ایک بیٹے سے نوازا تھا۔ چار بیٹیوں کی شادی ہو چکی ہے جو صاحب اولاد ہیں۔ سات بچیاں اور ایک بیٹا غیر شادی شدہ اور چھوٹے ہیں بیٹے عزیز عبیداللہ کی عمر اندازاً چودہ سال ہے اور آٹھویں جماعت کا طالب علم ہے اور چھوٹی بیٹی کی عمر آٹھ سال ہے۔

عزیزہ مرحومہ خاکسار کی رشتہ میں بھتیجی اور ممانی تھیں۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ پسماندگان کو کو صبر جمیل سے نوازے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم اللہ دتہ صاحب بابت ترکہ مکرم محمد رفیق صاحب)

مکرم رانا اللہ دتہ صاحب ابن مکرم رانا محمد رفیق صاحب ساکن مکان نمبر 15/18 محلہ دارالنصر شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ پلاٹ نمبر 12/18 رقبہ 1 کنال 170 مربع فٹ محلہ دارالنصر میں سے ان کا حصہ 10 مرلہ 84 مربع فٹ ہے۔ یہ حصہ میرے دو بھائیوں مکرم فاروق احمد صاحب اور مکرم شفیق احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ہم سب دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ شریفاں بی بی صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم رانا اللہ دتہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم رانا محمد انور صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم رانا محمد مقصود صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم رانا فاروق احمد صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم رانا شفیق احمد صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ نسرین اختر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بقیہ صفحہ 5

اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد محمد رفیق خان 9/22 گلی نمبر 3 نزد گورنمنٹ گرلز سکول نمبر 1 حافظ آباد گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ساجد مربی سلسلہ وصیت نمبر 31299۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

مسئلہ کشمیر پر مدد کیلئے تیار ہیں۔ روس

روس نے پیشکش کی ہے کہ پاکستان اور بھارت رضامند ہوں تو وہ مسئلہ کشمیر کے حل کیلئے ہر ممکن مدد کر سکتا ہے۔ پاکستان کے دورہ پر آئے ہوئے روسی صدر کے ایلچی سرجی ولادی میرووچ یاسترزمبکی نے اسلام آباد کی پریس کانفرنس میں کہا ہے کہ روس اس امر کا خواہاں ہے کہ پاکستان اور بھارت جلد از جلد دو طرفہ مذاکرات بحال کریں۔ روس کا یہ موقف ہے کہ مسئلہ کشمیر شملہ سمجھوتے اور اعلان لاہور کے تحت حل کیا جائے۔ انہوں نے بتایا کہ روسی صدر نے چیف ایگزیکٹو کی جانب سے دورہ پاکستان کی دعوت قبول کرلی ہے۔

ورکنگ باؤنڈری پر بھارت کی فائرنگ۔ 3 ہلاک

سیالکوٹ کی ورکنگ باؤنڈری کے چاروا سیکٹر پر بھارتی بارڈر سیکیورٹی فورس اور چناب رینجرز کے درمیان ایک ہفتہ سے جاری شدید جھڑپوں کے نتیجہ میں تین شہری شہید اور متعدد زخمی ہوگئے۔

مقبوضہ کشمیر میں 24 بھارتی فوجی ہلاک

مقبوضہ کشمیر کے مختلف علاقوں میں مجاہدین اور بھارتی فوجیوں میں جھڑپوں کے دوران تین فوجی افسروں سمیت 32 بھارتی فوجی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ جبکہ 10 مجاہد شہید ہوگئے۔

سری لنکا میں لڑائی میں شدت 50۔ ہلاک

سری لنکا میں فوج اور تامل باغیوں میں جاری جنگ شدت اختیار کر گئی ہے جس کے دوران مزید 50 افراد ہلاک ہوگئے۔ مرنے والوں میں 23 فوجی اور 27 باغی شامل ہیں۔ 20 فوجی زخمی ہوئے۔ جبکہ فوج نے باغیوں کا ایک بڑا حملہ پسپا کرنے کا بھی دعویٰ کیا ہے۔ فوجی ترجمان کے مطابق باغیوں نے پلائی کے قریب فوجی ٹھکانوں پر کیا جبکہ کھیلائی اور نیگرکول کے قریب تامل ٹائیگروں نے مارٹر بموں اور بھارتی توپ خانے سے فائرنگ کی۔

سوویت جارحیت کا ہرجانہ

طالبان نے کہا ہے کہ ہم روس سے تعلقات کی تجدید چاہتے ہیں لیکن صدر ولادی میرپیوٹن کو افغان اپوزیشن کی حمایت بند کرنی چاہئے۔ طالبان کے ترجمان نے روسی اخبار کو دیئے گئے انٹرویو میں کہا ہے کہ سوویت یونین کی جارحیت کے دوران 15 لاکھ افغانی مارے گئے اور اب علاقے کی سلامتی کیلئے ہمارے ملک میں مداخلت بند ہونی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ روس کے ساتھ تعلقات ممکن ہیں مگر ہم سوویت قبضہ کے دوران ہونے والے نقصان کا ہرجانہ طلب کریں گے۔

سہارتو کے بیٹے کو کرپشن پر 18 ماہ قید

انڈونیشیا کی سپریم کورٹ نے سابق صدر سہارتو کے بیٹے منڈالوپتر کو 18 ماہ کی قید کی سزا کا حکم دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے مقدمہ کی سماعت کے دوران سہارتو کے بیٹے کی غیر حاضری پر یہ حکم سنایا۔ واضح رہے کہ سہارتو کے بیٹے پر زمینوں کے معاملے پر خورد برد اور کرپشن کے الزامات عائد ہیں۔

خاتمی کے ساتھ مقابلے سے نہیں ڈرتی۔ فرح

ایران میں صدارتی انتخابات کا اعلان کرنے والی خاتون فرح خسروی نے کہا ہے کہ میں صدر خاتمی کے ساتھ مقابلے سے نہیں ڈرتی کیونکہ ایران میں 50 فیصد ووٹ خواتین کے ہیں اور میں ان کی حمایت آسانی سے حاصل کر سکتی ہوں۔ گلف نیوز کو انٹرویو دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انتخابات جیتنے کے بارے میں بہت پرامید ہوں۔

بٹالہ میں زہریلا پانی پینے سے 7۔ افراد ہلاک

بھارتی پنجاب کے شہر بٹالہ میں زہریلا پانی پینے سے 7۔ افراد ہلاک ہوگئے۔ زی نیوز کے مطابق وزیر اعلیٰ پرکاش سنگھ بادل نے انتظامیہ سے اس کی رپورٹ طلب کی ہے۔ بٹالہ کے مکین کافی عرصہ سے گندے پانی کی شکایت کر رہے تھے۔ مگر انتظامیہ نے دھیان نہیں دیا۔ لوگوں کا الزام ہے کہ سیوریج کا پائپ واٹر پائپ لائن کے ساتھ مل گیا ہے۔

یوگوسلاوین صدر کے انتخابات کیلئے دوبارہ پولنگ

یوگوسلاویہ میں ہونے والے صدارتی انتخابات میں کوئی بھی امیدوار مطلوبہ 50 فیصد ووٹ حاصل نہیں کر سکا۔ لہٰذا فیصلہ کیا گیا ہے کہ انتخابات کا دوسرا مرحلہ ہوگا۔ الیکشن کمیشن کے اعلان کے مطابق صدر ملازووچ کو 40 فیصد جبکہ اپوزیشن لیڈر کوشانیسا کو 48 فیصد ووٹ ملے۔ کمیشن کا کہنا ہے کہ انتخابات کا اگلا مرحلہ 15 روز بعد ہوگا۔ اپوزیشن نے اعلان مسترد کرتے ہوئے اسے ووٹروں کی توہین قرار دیا ہے اور دھمکی دی ہے کہ اگر ملازووچ نے شکست تسلیم کرتے ہوئے استعفیٰ دیا تو ملک بھر میں مظاہرے کریں گے۔

بقیہ صفحہ 1

ربوہ میں براہ راست یا مقامی انتظام کی وساطت سے جمع کروانا شروع کر دیں۔ ایک یتیم بچے کی کفالت کا اندازہ خرچ 500 روپے [illegible] روپے ماہوار ہے۔ اس وقت بفضلہ تعالیٰ 1200 یتامیٰ کمیٹی کی زیر کفالت ہیں۔

(سیکرٹری کمیٹی [illegible] دارالضیافت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 28 ستمبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 23 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 درجے سنٹی گریڈ
جمعہ 29۔ ستمبر۔ غروب آفتاب۔ 5-59
ہفتہ 30۔ ستمبر۔ طلوع فجر۔ 3-38
ہفتہ 30۔ ستمبر۔ طلوع آفتاب 5-59

پنجاب کے 12 سیکرٹری اور 4 کمشنر تبدیل

پنجاب حکومت نے گریڈ 20 میں سیکرٹری عہدہ کے 12 جبکہ کمشنر اور دوسرے عہدہ میں گریڈ 19 کے 4۔ افسران کی تبدیلیوں و تقرریوں کے احکامات جاری کئے ہیں۔ تقرری کے منتظر سبطین فضل حلیم کو خالی آسامی پر ایم ڈی ٹورازم ڈویلپمنٹ کارپوریشن پنجاب' خواجہ محمد طارق کو سیکرٹری عشرہ و زکوۃ' میجر (ر) ندیم منظور کو ممبر بورڈ آف ریونیو' شاہد حسین راجہ کو سیکرٹری صحت' صبغت منصور کو سیکرٹری ٹرانسپورٹ' کمشنر سعید احمد خان کو سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن' جاوید مجید کو سیکرٹری آبپاشی' کامران لاشاری کو ڈائریکٹر جنرل پارکس اینڈ ہارٹیکلچر اتھارٹی لاہور' ہارون رشید کو کمشنر پنجاب ایمپلائنز سوشل سیکیورٹی انسٹی ٹیوٹ' جاوید اسلم کو کمشنر سرگودھا ڈویژن اعتزاز الرشید کو ممبر بورڈ آف ریونیو وغیرہ بنادیا گیا ہے۔

چیف ایگزیکٹو سے پیوٹن کے خصوصی ایلچی کی ملاقات

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف سے روس کے صدر پیوٹن کے خصوصی ایلچی نے ملاقات کی اور انہیں روس کے صدر کا خصوصی پیغام پہنچایا۔ اس ملاقات میں پاکستان اور روس کے درمیان تعلقات کو نئی جہت دینے کیلئے اہم اقدامات کرنے پر تبادلہ خیال بھی کیا گیا۔

مشرف کو عدالت طلب کرنے کی درخواست

سندھ ہائیکورٹ کے طیارہ کیس میں اپیلوں کی سماعت کرنے والے فل بنچ نے نواز شریف کی طرف سے چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کو عدالت میں طلب کرنے سے متعلق درخواست پر طرفین کے وکلاء کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ محفوظ کرلیا جو آج سنایا جائے گا۔ چیف جسٹس سعید اشھد نے آبزرویشن دی کہ اگر نواز شریف کی درخواست منظور کرلی جائے تو کیس کی آئندہ سماعت پر اس کے اثرات مرتب ہوں گے۔

دباؤ میں کبھی فیصلہ نہیں دیا۔ چیف جسٹس

سپریم کورٹ آف پاکستان جسٹس مسٹر جسٹس ارشاد حسن خان نے کہا ہے کہ سپریم کورٹ نے کبھی دباؤ میں آکر کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ ہم نے آرمی رول کو محدود کیا ہے ہم نے سیاسی سرگرمیوں پر پابندی کا از خود نوٹس لیا ہے۔ ہم نے دباؤ میں آکر کوئی فیصلہ نہیں دیا تاہم گمراہ کن پراپیگنڈہ خود ایک دباؤ ہے جو امریکہ سمیت پوری دنیا میں موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے فیصلہ دیا ہے کہ فوج تین سال میں جمہوریت بحال کرکے واپس بیرکوں میں چلی جائے گی۔ سپریم کورٹ نے بنیادی حقوق کا تحفظ کیا اور فوجی عدالتوں کے قیام کی اجازت نہیں دی۔

تمام ٹرانسپورٹ سیکٹرز کے کرایوں میں اضافہ

پٹرول کے نرخوں میں حالیہ اضافہ کے بعد حکومت کو تیل پر عائد سرچارج کی مد میں 23۔ ارب روپے سے بھی زائد کی آمدنی ہو جائے گی جبکہ اس اضافہ کے بعد پی آئی اے اور ریلوے سمیت تمام ٹرانسپورٹ سیکٹرز کے کرائے بڑھا دیئے جائیں گے۔ جس کے لئے ان اداروں اور شعبوں نے حکومت پر دباؤ بڑھانا شروع کر دیا ہے اس بارے میں ایک تحقیقی ادارے کی رپورٹ میں حکومت پر واضح کیا گیا ہے کہ تیل اور بجلی وغیرہ کے نرخوں میں ملکی پیداواری لاگت میں اضافہ ہوگا۔ جس سے بین الاقوامی مارکیٹ میں ملکی مصنوعات کی ڈیمانڈ کم ہوگی۔ اس کے علاوہ ملکی پیداوار میں کمی سے حکومت کے ریونیو ہدف پر بھی اثر پڑے گا اور اس بات کا بھی امکان ہے کہ حکومت کے ان اقدامات سے 435۔ ارب روپے کا ریونیو ہدف پورا نہیں ہو سکے گا۔

جرنیلوں پر پلاٹ لینے کا الزام جھوٹا ہے

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات جاوید جبار نے کہا ہے کہ چیف ایگزیکٹو نے خود صدر بن کر اعجاز الحق کو وزیر اعظم بنانے یا موجودہ حکومتی عہدوں کی تبدیلی کا کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ تاہم حکومت کے سربراہ کی حیثیت سے پرویز مشرف کو حکومتی عہدوں میں تبدیلی کا حق حاصل ہے۔ لاہور میں منعقدہ ایک سیمینار کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اسمبلیوں کی بحالی اور سول حکومت کے قیام کا کوئی فیصلہ نہیں ہوا۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت سول ملٹری کی حکومت ہے۔ انہوں نے کہا یہ ہماری فوج ہے کسی دوسرے ملک کی نہیں' میرٹ کے مطابق پلاٹ دینے کا قانون موجود ہے۔ جرنیلوں پر میرٹ سے ہٹ کر پلاٹ لینے کا الزام جھوٹا ہے۔

آئی ایم ایف پاکستان کو قرضہ دے گا

پاکستان کے وزیر خزانہ شوکت عزیز کی سربراہی میں ایک وفد پراگ میں آئی ایم ایف اور عالمی بنک کے سالانہ مشترکہ اجلاس میں شریک ہے۔ پاکستانی وفد کی آئی ایم ایف حکام سے ملاقاتیں بھی ہوئی ہیں۔ بی بی سی کے نامہ نگار نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے آئی ایم ایف کا وفد مذاکرات مکمل کرکے گیا ہے وہ وفد اپنی رپورٹ پیش کرے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ہمارے ہاں کاسمیٹکس کی تمام ورائٹی موجود ہے
السید پبلک کال آفس اینڈ جنرل سٹور
چوک قلعہ کالروالا (سیالکوٹ)
پروپرائٹر: سید حسنات احمد۔ فون آفس 0303-7550503

نورز
جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 213699 گھر 211971

پانی کو ضائع ہونے سے بچائیے

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: مخارل اصفہان۔ شجرکار۔ ڈبچی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس 12 نگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبراہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

مرغیوں اور حیوانات کی معیاری امپورٹڈ ادویات کا مرکز
گریس فارما (پاک)
79 اپر فلور چوبرجی سنٹر ملتان روڈ لاہور
فون 7419883-84
Email: basit@icpp.icci.org.pk

Safina
Industries (Pvt) Ltd.
Manufacturers, Importers, Exporters of
Textile Fabrics & Made Ups
Deal in 100% cotton & ploy / cotton fabrics & its made ups in Grey, bleached, dyed, printed mode.
Our product range is given under:-
Products / woven
All types of woven fabrics, i.e.; Grey, bleached, dyed, printed in all ranges, its made ups.
i.e.; bed sets flat sheet, fitted sheets, quitcover, duvet cover, pillow covers, cotton shopping bags cover mattress cover, cushion covers etc.
Maqbool Road, Faisalabad. P.O.Box No. 180
E-mail: safina@khawaja.net.pk.
safir136@fsd.paknet.com.pk
Ph: 0092-41-541550, 545631, 710833
FAX: 0092-41-723461, 542399

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61